السنیۃ الانیفہ
فی
فتاویٰ افریقیہ
اعلیٰ حضرت مولانا
شاہ محمد احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ
مکتبہ نوریہ رضویہ۔ گلبرگ اے۔ فیصل آباد

اعلیٰ حضرت مولانا
شاہ محمد احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

مکتبہ نوریہ رضویہ۔ گلبرگ اے فیصل آباد
041-626046

تزئین واہتمام

سیّد حمایت رسول قادری

نام کتاب---------- فتاوٰی افریقہ

مؤلف------ ------ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

کمپوزنگ---------- محمد حسین 0300-9414815

پروف ریڈنگ ــــــــ محمد رب نواز سیالوی فاضل دارالعلوم نوریہ رضویہ گلبرگ فیصل آباد

صفحات ---------- 176

تاریخ اشاعت ------ اگست ۲۰۰۴ء

تعداد ---------- 1100

مطبع ---------- اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور

ناشر ---------- مکتبہ نوریہ رضویہ فیصل آباد

قیمت---------- -/80 روپے

ملنے کے پتے

نوریہ رضویہ پبلی کیشنز

11 گنج بخش روڈ، لاہور فون: 7313885

مکتبہ نوریہ رضویہ

گلبرگ اے فیصل آباد فون: 626046

و کذ ایقال فیما لو غلط فی اسمہا الا اذا کانت حاضرۃ فانہا لو کانت مشار الیہا و غلط فی اسم ابیہا واسمہا لا یضرلان تعریف الاشارۃ الحسیۃ اقوی من التسمیۃ لما فی التسمیۃ من الاشتراک العارض فتلغوا لتسمیۃ عندھا کما لو قال اقتدیت بزید ھذا فاذا ھو عمر و فانہ یصح واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۵۱: اگر نوشہ حنفی مذہب ہے اور شاہد اگر ایک شافعی مذہب کا ہو تو نکاح درست ہے یا نہیں زید کہتا ہے کہ نہیں جو نوشہ حنفی مذہب کا ہے تو وکیل۔ وگواہ ہر ایک حنفی مذہب سے ہونا چاہیے یہ مسئلہ کس طرح ہے۔

الجواب: زید جاہل ہے دل سے مسئلہ گڑھتا ہے حنفی کا نکاح ہو جائے گا اگرچہ وکیل وگواہ اور قاضی وولی وزوجہ سب کے سب شافعی یا مالکی یا حنبلی یا مختلف ہوں یعنی ان میں کوئی شافعی کوئی مالکی کوئی حنبلی یو ہیں ان تینوں مذہب والوں کا نکاح صحیح ہے اگرچہ باقی لوگ دوسرے تین مذہب کے ہوں چاروں مذہب والے حقیقی عینی بھائی ہیں ان کی ماں شریعت مطہرہ اور ان کا باپ اسلام طحطاوی علی الدرالمختار میں ہے ھذہ الطائفۃ الناجیہ قد اجتمعت الیوم فی مذاھب اربعۃ وھم لحنفیون والمالکیون والشافعیون الحنبلیون رحمہم اللہ تعالیٰ و من کان خارجا عن ھذہ الا ربعۃ فی ھذا الزمان فھو من اھل البدعۃ والنار نجات پانے والا گروہ چار مذہب حنفی مالکی شافعی حنبلی میں جمع ہے اب جو ان چاروں سے خارج ہے وہ بدعتی جہنمی ہے بلکہ مسلمان عورت کے نکاح میں گواہ اگر بد مذہب بھی ہوں مثلاً تفصیلی جب بھی نکاح میں خلل نہیں ہاں سب گواہ ایسے بد مذہب ہوئے جن کی ضلالت کفر وارتدا کو پہنچی ہوئی ہے جیسے وہابی رافضی دیوبندی نیچری غیر مقلد قادیانی چکڑالوی تو البتہ نکاح نہ ہوگا کہ زن مسلمہ کے نکاح میں دو مسلمان گواہ شرط ہیں اور اگر مسلمان کسی کتابیہ کافرہ سے نکاح کرے تو وہاں دو کافروں کا گواہ ہونا بھی بس ہے اور وکیل کا تو مسلمان ہونا بھی کسی حالت میں شرط نہیں نہ کر خاص حنفی ہونا درمختار میں ہے شرط[1] حضور شاھدین مسلمین لنکاح مسلمۃ ولو

[1] ترجمہ نکاح کی شرط ہے کہ دو گواہ حاضر ہوں اور اگر مسلمان عورت کا نکاح ہے تو لازم ہے کہ دونوں گواہ مسلمان ہوں اگرچہ فاسق ہوں اور اگر مسلمان کسی کتابیہ ذمیہ سے دو ذمی کافروں کے سامنے کرے تو جائز ہے اگرچہ ان گواہوں کا مذہب عورت کے مذہب کے خلاف ہو